تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

February 12 2024

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے پسماندہ طبقات کے بچوں کے لیے کھیل کود اور ثقافتی میٹ کی میزبانی کی

شعبہ سوشل ورک، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے دہلی اور آس پاس کے علاقوں کے پسماندہ بچوں کے لیے مورخہ گیارہ فروری دو ہزار چوبیس کو انٹر ایجنسی کھیل کود اور ثقافتی میٹ کا انعقاد کیا۔صدر جمہوریہ اور معمار جامعہ مرحوم ڈاکٹر ذاکر حسین کی برسی کی یاد میں شعبہ یہ میٹ سال انیس سو ایکہتر سے منعقد کرا رہا ہے۔ یہ میٹ مہاتما گاندھی کے 'کر کے سیکھنے' کی نئی تعلیم' کے وژن میں ڈاکٹر ذاکر حسین کے اعتقاد کا استعارہ ہے اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ تعلیم یونیورسٹی کی چہار دیواری کے حصار سے باہر بھی ہو۔میٹ میں پسماندہ طبقات کے بچوں کو یونیورسٹی دیکھنے کا موقع ملتا ہے اور اپنی تحدیدات پر قابو پانے، تحریک کے حصول اور اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے ایک موقع بھی فراہم کرتا ہے۔

اس وژن کا اظہار مہمانان کے انتخاب میں بھی ہوتا ہے جن کی اس موقع پر عزت افزائی کی جاتی ہے۔اس میں چار انعام یافتہ بچے یعنی محترمہ سہانی چوہان (پردھان منتری راشٹریہ بال پرسکار دو ہزار چوبیس برائے اختراعیت)اور محترمہ انوشکا جولی (پردھان منتری راشٹریہ پرسکار برائے سوشل سائنس سال دو ہزار تئیس)، جناب ہرش اور جناب انش ورما جنھیں بالترتیب متروکہ فضلات سے آرگنک کمپوسٹ کی تیاری اور کم لاگت سے کمپوٹروں کی تیاری کے لیے ڈی سی پی سی آر چلڈرینس چمپئن ایوارڈ سال دو ہزار تئیس سے نوازا گیا ہے شامل ہیں۔سامعین بچوں کے لیے یہ ایک بہترین موقع تھا کہ وہ ایسے رول ماڈل بچوں سے ملیں جنھیں اپنے غیر معمولی کام اور روش سے ہٹ کر غور وفکر کی خو کی وجہ سے شہرت ملی ہے۔

سردست مدر ڈیری کی سرکردہ ایچ آر اور شعبہ سوشل ورک، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی سابق طالب علم محترمہ کرن سنگھ اس پروگرام کی مہمان خصوصی تھیں۔ان کی شہرت اس بات کے لیے ہے کہ وہ اہم لوگوں کو سامنے لاکر تنظیم کو انھوں نے نئی اونچائیوں بخشی ہیں۔

اس سال کے میٹ میں پسماندہ طبقات میں سرگرم پندرہ غیر سرکاری تنظیموں سے منسلک دو سو تیس بچوں (دس سال سے چودہ سال تک کے بچوں) نے شرکت کی۔اس میں ہر شریک گروپ کی سرپرستی ور ہنمائی ایم ایس ڈبلو، جامعہ کے طلبا نے کی جو اپنے فیلڈ ورک سے ہم آہنگ کام کے لیے ان ایجنسیوں میں تھے۔اس پروگرام کو مدر ڈیری، انڈین آئل کارپوریشن، فائنڈر انڈیا

پرائیوٹ لمٹیڈ اور سوشل ورک ڈپارٹمنٹ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے المنائی نے اسپانسر کیا تھا۔

صبح تڑکے شدت سے انتظار کر رہے ان بچوں کو ان کے گھروں سے رضا کار طلبا شعبے کی طرف سے رکھی گئی بسوں تک لے آئے۔ میٹ کی شروعات جامعہ سینئر سیکنڈری اسکول میں کھیل کود کی سرگرمیوں سے ہوئی۔ جامعہ کا اسپورٹس گراؤنڈ اس وقت جوش و خروش اور گہما گہمی سے بھر گیا جب نوجوان بچوں نے ریس اور روکاوٹ والی ریس کے لیے ٹریک پر آئے۔ جب بچے فنش لائن کے پاس پہنچے تو متعلقہ ٹیموں کے حوصلہ بڑھانے والے نعروں سے میدان گونج اٹھا۔ اس کے بعد ایک گروپ ٹاسک والی سرگرمی ہوئی جس میں ہر ٹیم کے اراکین اخبارات کے بے کار کاغذات کا کچھ بہتر استعمال کرنے میں ایک دوسرے کا تعاون کیا۔

کھیل کود سے بھرپور صبح کے بعد سینئر سیکنڈری اسکول کے آڈی ٹوریم میں کلچرل میٹ ہوا۔ کلچرل میٹ میں ہر ٹیم جس میں ہر گروپ کے بچے شامل تھے انھیں یہ موقع دیا گیا کہ گلوکاری، رقص اور اسکٹ مقابلے میں اپنے جوہر دکھائیں۔

کلچرل میٹ میں مظاہرے مخنثوں کے تئیں امتیازی رویہ، لڑکیوں کی تعلیم، صفائی اور ستھرائی، بچہ مزدوری، سائبر دنیا کی تہدید آمیزی، ڈیجیٹل خواندگی، تنوع اور سماجی ہم آہنگی جیسے انتہائی اہم سماجی اہمیت والے مرکزی خیال کے ارد گرد گردش کر رہے تھے۔ اسٹیج پر پیش کیے جانے والے ہر مظاہرے پر بچوں کی تالیاں گونجتی تھیں ساتھ ہی گلوکاروں کے ساتھ بچے گانے بھی گنگنا رہے تھے اور رقص بھی کر رہے تھے۔ کلچرل میٹ کے جج ممتاز المنائی تھے۔

پروگرام کے آخری مرحلے میں دلوں کی دھڑکنیں بڑھی ہوئی تھیں کیوں کہ شرکا بے صبری سے منعقدہ مقابلوں کے نتائج کا انتظار کر رہے تھے یعنی انعامات و اعزازات کی تقریب۔ مہمان اعزازی نے اسپورٹس اور کلچرل مقابلوں کے فاتحین کو انعامات پیش کیے۔ سب سے مہنگی ٹرافی کریٹیو تھنکرس فورم فار گرلز اور سی اے ایس پی۔ دہلی فار بوائز کے حصے میں آئی۔

پروگرام کی اصلی روح اور اس کا اصلی جوہر صرف مقابلوں میں جیت نہیں تھی بلکہ شرکت بجائے خود ایک یادگار کامیابی کے طور پر منائی گئی۔ انعامات کی چمک دمک سے پرے، یہ ان کے انہماک، ٹیم ورک، تخلیقیت اور بچوں کے اعتماد کو نکھارنے کا کام ہی در اصل اس پروگرام کو فی الواقع درخشانی عطا کر رہا تھا۔ امر واقعہ یہ ہے کہ ہر بچہ اپنے گھر ایک فاتح بن کر لوٹا تھا اس کے چہرے پر مسکراہٹ تھی اور ساتھ میں شرکت کا تصدیق نامہ اور انعامات تھے۔

ایم ایس ڈبلو، ایچ آر ایم، اے ڈی پی ایچ اور بی ایس ڈبلو کے طلبا، فیکلٹی اراکین اور شعبہ سوشل ورک کا غیر تدریسی عملہ صدر شعبہ پروفیسر نیلم سکھرامنی اور ڈاکٹر سنجے انکار انگولے، کنونیر، انٹرا ایجنسی اسپورٹس اور کلچرل میٹ دو ہزار چوبیس کی باہمی اشترا کی کوششوں سے پروگرام نہایت کامیاب رہا۔

انٹرا ایجنسی اسپورٹس اور کلچرل میٹ کو متعدد کمیٹیوں جیسے کہ اسپورٹس، کلچرل، ریفریشمنٹ، ٹرانسپورٹ، انعامات کی خریداری، اسکریننگ اور تکنیکی کمیٹی، سپورٹ سروس اور رابطہ عامہ کا تعاون اور منصوبہ بندی حاصل تھی جس کی وجہ سے یہ پروگرام

کامیاب ہوسکا ہے۔

انٹرایجنسی کلچرل اور اسپورٹس میٹ دو ہزار چوبیس کے انعقاد کے ساتھ شعبہ سوشل ورک، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے توسیعی سرگرمیوں کی قابل قدر وراثت میں ایک اور باب کا اضافہ کرلیا ہے۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی